21271 ـ اللہ تعالی کےمندرجہ ذیل فرمان میں وصیت مقدم کیوں مقدم ہے { من بعد وصيّة يوصى بها أو دَيْن }

سوال

قرآن مجید میں لفظ وصیت لفظ دین سے مقدم کیوں کیا گیا ہے ، حالانکہ ہمیں علم تویہ ہے کہ قرض کی ادائیگی وصیت سے قبل کی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اگر یہ کہا جائے کہ قرض سے پہلے وصیت ذکرکرنے میں کیا حکمت ہے ، حالانکہ قرض کی ادائیگي بالاجماع مقدم ہے ، یعنی میت کے ترکہ سے قرض کی ادائیگی اس کی وصیت پوری کرنے سے قبل کی جائے گی ---

اس سوال کا جواب پانچ وجہوں سے ہے :

پہلی :

یہاں پر صرف میراث پر مقدم ہیں اوران دونوں کی اپنی ترتیب کا کوئ لحاظ نہیں اسی لیے وصیت لفظی طورپر دین سے مقدم ہے ۔

دوسرا جواب :

اس لیے کہ وصیت کا التزام بہت ہی کم تھا اس کی اہمیت کی بنا پر اسے مقدم کیا گیا ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

لا يغادر صغيرة ولا كبيرة الکہف (49)

تواس آیت میں صغیرہ کوکبیرہ پر مقدم کیا گیا ہے ۔

تیسرا جواب :

وصیت کواس لیے مقدم کیا گیا ہے کہ یہ مسکینوں اورکمزور لوگوں کا حق ہے اورقرض کو اس لیے مؤخر کیا ہے کہ وہ قرض لینے والے کا حق ہے جو اسے قوت وطاقت سے طلب کرسکتاہے اوراسے اس میں بات کرنے کا حق بھی ہے ۔

دیکھیں : الجامع لاحکام القرآن للقرطبی (5 / 74) ۔

بعض علماء کرام نے اس میں دووجوہات کا اوربھی اضافہ کیا ہے :

وصیت کودین سے اس لیے پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ وصیت توصرف نیکی اورصلہ رحمی کی بنا پر کی جاتی ہے بخلاف دین کے کیونکہ اس میں غالبا تفریط کی نوع ہوتی ہے ،تووصیت کے افضل ہونے کی وجہ سے اسے مقدم کیا گیا ۔

یہ بھی کہا گیا ہےکہ : وصیت اس لیے مقدم کی گئ ہے کہ یہ ایسی چیز ہے جو بغیر کسی عوض کے لی جاتی ہے اوردین وقرض عوض کی بنا پر ہے تووصیت کا اخراج قرض کی ادائیگی سے بھی وارث کے لیے مشکل ہے ۔

اوروصیت کا ادا کرنا تفریط کے گمان میں آتا ہے لیکن قرض کی ادائیگی میں وارث مطمئن ہوتا ہے اس لیے وصیت کومقدم کیا گیا ہے ۔

دیکھیں کتاب : التحقیقات المرضیۃ فی المباحث الفرضیۃ ص (27) تالیف : شیخ صالح الفوزان ۔

واللہ اعلم .